Lesson 2: Ibrahim (Ayaat 18- 34): Day 5

سُوْرَةُ إبراهيم کی تفسیر

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ

	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ	اشْتَدَّتْ
	صفت	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	ساتھ اپنے پروردگار کے	عمل ان کے	مانند راکھ کی ہیں	سخت چلے

جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا	يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى	شَيْءٍ
ساتھ اسکے	زور کی ہوا	بیچ	دن	آندھی والے کے	نہیں	قدرت پائیں گے	اس میں سے کہ	کمایا ہے	اوپر	کسی چیز کے

دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اُسے اُڑا لے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے اُن پر اُن کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
یہ	وہی ہے	گمراہی	دور کی	کیا نہ	دیکھا تو نے	بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے ﴿۱۸﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ لا وَّمَا

وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَّ	مَا
اور	زمین کو	ساتھ حق کے	اگر	چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے	خلقت	نئی	اور	نہیں

کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ﴿۱۹﴾ اور یہ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا

ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا
یہ	اوپر	اللہ کے	دشوار	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ کے	سب	پس کہیں گے	ناتوان

اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں ﴿۲۰﴾ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو (ضعیف العقل تبع اپنے رؤسائے)

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْۤا	اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ
واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بیشک	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	ہو تم	کفایت کرنیوالے	ہم سے	سے

متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر

عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ
عذاب	اللہ کے	کچھ	کہیں گے	اگر	ہدایت کرتا ہم کو	اللہ	البتہ ہدایت کرتے ہم تم کو	برابر ہے

سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب

عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ

عَلَيْنَآ	اَجَزِعْنَآ	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا	مِنْ	مَّحِيْصٍ	وَ	قَالَ
اوپر ہمارے	اضطراب کریں ہم	یا	صبر کریں ہم	نہیں	واسطے ہمارے	کوئی	جگہ بھاگنے کی	اور	کہے گا

ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لیے نہیں ہے ﴿٢١﴾ جب (حساب کتاب کا) کام

الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ

الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ	الْاَمْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ
شیطان	جب	فیصل کیا گیا	کام	بیشک	اللہ نے	وعدہ دیا تھا تم کو	وعدہ	سچا

فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا)

وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وَ	وَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ
اور	وعدہ دیا تھا میں نے تم کو	پس خلاف وعدہ کیا تھا میں نے تم سے	اور	نہیں	تھا	واسطے میرے	اوپر تمہارے	کچھ	غلبہ

اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔

اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ	وَلُوْمُوْٓا
مگر	یہ کہ	پکارا تھا میں نے تم کو	پس قبول کر لیا تم نے	واسطے میرے	پس نہ	ملامت کرو مجھ کو	اور ملامت کرو

ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ

اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ	كَفَرْتُ
اپنے آپ کو	نہ	میں ہوں	فریاد کو پہنچنے والا تمہارا	اور	نہ	تم ہو	فریاد کو پہنچنے والے میرے	بیشک میں نے	کفر کیا میں نے

ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں اس بات سے انکار کرتا ہوں

بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ	قَبْلُ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ساتھ اسکے کہ	شریک کیا تھا تم نے مجھ کو	سے	پہلے	بیشک	ظالم	واسطے ان کے	عذاب ہے	درد دینے والا

کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لیے درد دینے والا عذاب ہے ﴿۲۲﴾

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وَ	اُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
اور	داخل کیے جائینگے	وہ لوگ جو کہ	ایمان لائے	اور کام کیے	اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں	سے	نیچے ان کے

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کیے وہ بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	اَلَمْ
نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	بیچ اس کے	ساتھ حکم	رب اپنے کے	ان کی ملاقات کی دعا	بیچ اس کے	سلام ہے	کیا نہ

رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ وہاں اُن کی صاحب سلامت سلام ہوگا ﴿۲۳﴾ کیا تم

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا

تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا
دیکھا تو نے	کیوں کر	بیان کی	اللہ نے	مثال	بات	پاکیزہ کی	مانند درخت	پاکیزہ کی	جڑ اس کی

نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی

ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

ثَابِتٌ	وَّ	فَرْعُهَا	فِي	السَّمَآءِ	تُؤْتِيْٓ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍ	بِاِذْنِ	رَبِّهَا
محکم ہے	اور	شاخیں اس کی	بیچ	آسمان کے	دیتا ہے	میوہ اپنا	ہر	وقت	ساتھ حکم	اپنے رب کے

زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں ﴿۲۴﴾ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو۔

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

وَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	مَثَلُ	كَلِمَةٍ
اور	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	مثال	بات

اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۵﴾ اور ناپاک بات کی

خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةِ	اجْتُثَّتْ	مِنْ	فَوْقِ	الْاَرْضِ	مَا لَهَا	مِنْ
ناپاک کی	مانند درخت	ناپاک کے ہے	جسم پکڑ گیا ہے	سے	اوپر	زمین کے	نہیں واسطے اسکے	کوئی

مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اُوپر ہی سے اُکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اُس کو ذرا بھی

قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

قَرَارٍ	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
قرار	ثابت رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	ساتھ بات	محکم کے	بیچ	زندگانی	دنیا کے

قرار (وثبات) نہیں ﴿٢٦﴾ اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾ اَلَمْ

وَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	اَلَمْ
اور	بیچ	آخرت کے	اور	گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں کو	اور	کرتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	کیا نہ

اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿٢٧﴾ کیا

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	كُفْرًا	وَّاَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ	دَارَ
دیکھا تو نے	طرف	ان لوگوں کی کہ	بدل ڈالا انہوں نے	نعمت	اللہ کی کو	کفر سے	اور اتارا	قوم اپنی کو	گھر

تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر

الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

الْبَوَارِ	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ
ہلاک کے میں کہ	دوزخ ہے	داخل ہوں گے اس میں	اور بری ہے	جگہ قرار کی	اور	مقرر کیے	واسطے اللہ کے

میں اُتارا ﴿٢٨﴾ (وہ گھر) دوزخ (ہے۔ سب ناشکرے) اس میں داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿٢٩﴾ اور ان لوگوں نے اللہ

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى

اَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى
شریک	تا کہ بہکائیں	سے	راہ اس کی	کہہ	فائدہ اٹھاؤ	پس بیشک	پھر جانا تمہارا	طرف

کے شریک مقرر کیے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اُٹھالو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف

النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

النَّارِ	قُلْ	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
آگ کی ہے	کہہ	واسطے میرے بندوں کے	جو	ایمان لائے	قائم رکھیں	نماز کو

لوٹ کر جانا ہے﴿٣٠﴾ (اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں

وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ
اور	خرچ کریں	اس چیز سے کہ	دی ہم نے ان کو	پوشیدہ	اور	ظاہر	سے	پہلے اس	کہ

اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَ	لَا	خِلٰلٌ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ
آئے	وہ دن	کہ نہیں	بیچنا ہے	بیچ اس کے	اور	نہ	دوستی	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا

دیے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں﴿٣١﴾ اللہ ہی تو ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ
آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور اتارا	سے	آسمان	پانی	پس نکالا	ساتھ اسکے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ
سے	میووں	رزق	واسطے تمہارے	اور	مسخر کیں	واسطے تمہارے	کشتیاں	تاکہ چلتی رہیں

کھانے کے لیے پھل پیدا کیے اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ

فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ

فِي	الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَسَخَّرَ لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ
بیچ	دریا کے	ساتھ اس کے حکم کے	اور مسخر کیا واسطے تمہارے	نہروں کو	اور	مسخر کیا	واسطے تمہارے

دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا﴿٣٢﴾ اور سورج اور چاند کو

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ ﴿۳۳﴾

الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	دَآىِٕبَیْنِ	وَ	سَخَّرَ	لَكُمُ	الَّیْلَ	وَ	النَّهَارَ
سورج کو	اور چاند کو	ہمیشہ پھرنے والے	اور	مسخر کیا	واسطے تمہارے	رات	اور	دن کو

تمہارے لیے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا (۳۳)

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَاٰتٰىكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ	وَ	اِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور دیا تم کو	بعضے سے	ہر	وہ چیز جو کہ	سوال کیا تم نے اس کا	اور	اگر	گنو	نعمتیں	اللہ کی

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو

لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

لَا	تُحْصُوْهَا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ		
نہ	گن سکو ان کو	بیشک	انسان	البتہ ظالم ہے	کفر کرنے والا ہے		

شمار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے)۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکر ہے (۳۴)